



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

چنئی کی انا یونیورسٹی میں بھارت کے دوسرے آئی ایس سی کا قیام

Posted On: 08 NOV 2017 3:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 8 نومبر، 2017ء۔ نئی دہلی کی کامرس اور صنعت کی وزارت کے تحت صنعتی پالیسی اور فروغ کے محکمے (ڈی آئی پی پی) نے دانشورانہ املاک کی عالمی تنظیم (ڈبلیو ٹی پی او) کے تحت چنئی کی انا یونیورسٹی میں دانشورانہ املاک کے حقوق کے مرکز (سی آئی پی آر) میں ٹکنالوجی اور اختراعات میں تعاون کا بھارت کا دوسرا مرکز (ٹی آئی ایس سی) قائم کرنے کے لئے انا یونیورسٹی کے ساتھ ایک ادارہ جاتی معاہدہ پر دستخط کئے ہیں۔

ڈبلیو آئی پی او کا ٹکنالوجی اور اختراعات میں تعاون کے مرکز (ٹی آئی ایس سی) کا پروگرام ترقی پذیر ملکوں میں اختراعات کاروں کو مقامی اعلیٰ معیاری ٹکنالوجی کے بارے میں معلومات اور متعلقہ خدمات فراہم کرتی ہے تاکہ ان میں اختراعات کاری کی اپنی صلاحیتوں کو پوری طرح آزمانے کا موقع مل سکے اور ان کے دانشورانہ املاک کے حقوق (آئی پی آر) کو تحفظ دیا جاسکے اور ان کا بندوبست کیا جاسکے۔

سی آئی پی آر کو 185 سے زیادہ پیٹنٹ، 29 ٹریڈ مارک، 99 پی رائٹ، 25 صنعتی ڈیزائن کو فائل کرنے کا تجربہ ہے جبکہ اس نے پیٹنٹ کی بین الاقوامی درخواستیں داخل کرنے میں مدد کی ہے۔ انسانی وسائل فروغ کی قومی اداروں کی درجہ بندی کے فریم ورک (این آئی آر ایف) کے ذریعہ کی گئی درجہ بندی میں انا یونیورسٹی کو پورے بھارت میں یونیورسٹیوں کے درمیان چھٹا درجہ دیا گیا ہے جبکہ انجینئرنگ کالج کے زمرے میں راجی درجہ اور مجموعی زمرے میں گولڈ درجہ دیا گیا ہے۔ سی آئی پی آر نے آئی پی آر سے متعلق بیداری پروگراموں کے ساتھ ساتھ آئی پی آر سے متعلق مضامین میں چھ سرٹی فکیٹ کورس بھی شروع کئے ہیں۔

ٹی آئی ایس سی کا مقصد بھارت میں ایک متحرک اور متوازن دانشورانہ املاک کے حقوق کے نظام کو فروغ دینا ہے تاکہ تخلیق کاری اور اختراعات کاری میں تیزی لائی جاسکے اور بھارت میں پی آئی ایس سی کا ایک نیٹ ورک قائم کرکے ایک سماجی، اقتصادی اور ثقافتی ترقی کے ساتھ صنعت کاری کو فروغ دیا جاسکے۔ دنیا بھر میں 500 سے زیادہ ٹی آئی ایس سی کام کر رہے ہیں اور بھارت میں ایک اور ٹی آئی ایس سی کے قیام سے بہت سے اداروں کو عالمی نیٹ ورک تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

U- 5589

(Release ID: 1508608) Visitor Counter : 3

